السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس زمین مال مویشی پیدائش، زینداری زیورات وغیرہ ملکیت میں ہیں، اوراس پر قرضہ بھی ہے، اگرزمین (غیر متحرک ملکیت) علیحدہ کردی جائے، توقرضہ زیادہ ہوجاتا ہے، اگرزمین ساتھ ملالی جائے، توملکیت زیادہ ہو جاتی ہے، کیاایسی حالت میں زید پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکا

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بہتر یہی ہے کہ زمین کوالگ رکھ کراس کی زکوٰۃ عشر یا نصف عشر ادا کی جائے، باقی کو قرضہ میں محسوب کرلو، جومناسب سمجھو، ایسے امور کے متعلق حدیث شریف میں آیا ہے: ((استفت قلبک)) ''اپنے دل سے فتویٰ پوچھ لو۔''

اللہ اعلم

(اہل حدیث ۱۹ جون ۱۹۴۵ئ) (فتاویٰ ثنائیہ جلداول ص ۴۷۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 304

محدث فتویٰ